سکے، بلکہ اس کے دل و دماغ کو اس خوشگوار احساس سے سرشار کر دے کہ اس کی کاوش متعلقہ استاد، ممتحن اور عام شائقین علم کے معیار پر پورا اترنے میں کامیاب رہی ہے۔ ان امور کو ہم "تحقیق کی کامیابی کے عوامل" کا نام دے سکتے ہیں۔

تحقیقی مقالے کی کامیابی میں کئی عوامل کارفرما ہوتے ہیں جن میں اہم پانچ ہیں:

1۔ وسعتِ مطالعہ:

ایک کامیاب مقالے کا پہلا بنیادی عنصر یہ ہے کہ مقالہ نگار کا مطالعہ وسیع ہو، لہٰذا مقالہ لکھنے والے طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ مسلسل پڑھتا رہے اور ان تمام اہم ابحاث و نکات سے اپنے آپ کو باخبر رکھے جو اس کے موضوع سے متعلق ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مقالہ کی تکمیل کے بعد "امتحانی ناقشہ" (Viva) کے دوران کوئی ایسی چیز سامنے آجائے جس تک طالبعلم کی رسائی نہ ہوئی ہو اور وہ مقالہ میں پیش کردہ نتائج و سفارشات پر اثر انداز ہو یا اس کے اخذ کردہ نتائج سے زیادہ بہتر نتائج پر مشتمل ہو۔

2۔ باریک بینی:

مقالہ نگار کو چاہئے کہ کسی عبارت کو سمجھنے اور اسے نقل کرنے میں بہت احتیاط، بیدار مغزی اور باریک بینی سے کام لے۔ بسا اوقات طالب علم کم فہمی یا عبارت نقل کرنے میں بے احتیاطی کی وجہ سے خطرناک یا مضحکہ خیز غلطی کر بیٹھتا ہے۔ اسے یاد رکھنا چاہئے کہ وہ مقالے میں موجودہ تمام مواد کا ذمہ دار ہے۔ وہ کسی چیز سے صرف اس بنا پر بری الذمہ نہیں ہو سکتا کہ اس نے یہ مواد کسی دوسرے مصنف سے نقل کیا ہے، لہٰذا جب تک اس کو کسی بات پر خود اطمی9نان نہ ہو، اس وقت تک اس کو اپنے مقالے میں نقل نہ کرے۔

www.alghanipublisher.com